ALIF LAAM MEEM
A PUBLICATION OF
MS RESEARCH FOUNDATION

اردو سیکھیے

جماعت
۴

TERM - 2

مکمل جامع جانچ اور اقدار پر مبنی نصاب

ملت فاؤنڈیشن

فار ایجوکیشن ریسرچ اینڈ ڈولپمنٹ

MFERD

تحریری مشق

قومی نصاب فریم ورک 2005 کے اقتباسات

قومی نصاب فریم ورک NCF 2005 کا مجموعی جائزہ

یہ ایک حقیقت ہے کہ اکتساب کے عمل میں تعلیمی مقاصد کو پورا کرنے اور معیار تعلیم کو برقرار رکھنے کے لیے جو ذرائع مستعمل ہیں وہ طلباء اور والدین دونوں کے لیے بوجھ اور کشیدگی کا باعث بن رہے ہیں۔لہذا نصاب کی ترقی کے لیےقومی نصاب فریم ورک(NCF) 2005 نے پانچ رہنمایانہ اصولوں کی تجاویز پیش کی ہیں۔

(i تعلیم کو اسکول کے باہر کی دنیا سے منسلک کرنا ؛

(ii اکتساب کے دوران رٹنے کے طریقۂ کار سے دور رہنے کو یقینی بنانا ؛

(iii نصاب میں افزودگی درسی کتابوں کے علاوہ ؛

(iv امتحانات کو لچک دار بنانا اور کمرۂ جماعت کی زندگی سے جوڑنا ؛

(v مشفقانہ پرورش اور فکر کے ساتھ جمہوری سالمیت کی تئیں شناخت بنانا

قومی نصاب فریم ورک 2005 تعلیمی نقطۂ نظر سے

ایک کثیر الثقافتی معاشرے کو تعلیم ،اقدار،انسانیت پسندی،رواداری اور امن کو فروغ دینے کے قابل ہونا چاہیے۔

قومی نصاب فریم دستاویز کے اندر ایک ایسا فریم ورک ترتیب دیا گیا ہے جو اساتذہ اور اسکولوں کے تجربات اور منصوبوں کو بروئے کار لاتے ہوئے طلباء کی سوچ سے ہم آہنگ ہو۔اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے نصاب تجربات کی بنیاد پر ترتیب دیا جانا چاہئے۔لیکن اس کے بنیادی سوالات کچھ اس طرح ہیں۔

(i کیا اسکول تعلیمی مقاصد کو مطلوبہ طور پر پورا کرنے کی کوشش کررہا ہے؟

(ii تعلیمی مقاصد کے حصول کو ممکن بنانے کے لیے کیا تجربات فراہم کیے جارہے ہیں؟

(iii ان تعلیمی تجربات کو کس طرح منظّم انداز میں معنی خیز بنایا جاسکتا ہے؟

(iv مطلوبہ تعلیمی مقاصد کی تکمیل کو کس طرح یقینی بنایا جائے؟

قومی نصاب فریم ورک 2005 کے تعلیمی رہنمایانہ اصول

بڑھتی عمر کے ساتھ بچے اپنے ماحول سے قدرتی طور پر مختلف مہارتیں حاصل کرلیتے ہیں۔اس کے علاوہ وہ اپنے آس پاس کی دنیا اور زندگی کا بھی مشاہدہ کرتے ہیں۔جب وہ کلاس روم میں داخل ہوتے ہیں تو ان کے سوالات نصاب کو مستحکم کرسکتے اور انہیں مزید تخلیقی بناسکتے ہیں۔ایسی اصلاحات تسلیم شدہ نصاب کے اصولوں کو عملی جامہ پہنانے میں مدد کرتی ہیں۔جو 'معلوم سے نامعلوم' ، 'حقیقت سے تصور' اور 'علاقائی سے عالمیت' کی جانب لے جاتی ہیں۔

ایم۔ایف۔ای۔آر۔ڈی کی کتابیں،قومی نصاب فریم ورک 2005 کے رہنمایانہ اصولوں پر تیار کی گئی ہیں۔ہم چاہتے ہیں کہ NCF کی جانب سے بنائے گئے تعلیمی مقاصد کی تعمیل میں ہمارے تقلید کار/طلباء نہ صرف اپنا مکمل کردار ادا کریں بلکہ عالمی معیشت کے تئیں ایمان دار اور ذمہ دار شہری بنیں۔ہم سنجیدگی اور یقین کے ساتھ اس نصاب پر عمل پیرا ہوں تو طلباء کی شخصیت پروان چڑھے گی جو آگے چل کر دوسروں کے لیے رہنمائی اور بہترین مشعلِ راہ ثابت ہوگی۔

ایم۔ایف۔ای۔آر۔ڈی کے نقطہ نظر تک رسائی حاصل کرنے کے لیے براہ مہربانی آپ کتاب کے پچھلے صفحہ کا احاطہ کیجیے۔

دیباچہ

اصلاحِ نصاب کی اشد ضرورت

سرکاری، غیر سرکاری یا غیر ملکی تعلیمی اداروں میں رائج کتابیں کس طرح کے لوگوں کی تیار کردہ ہیں یہ کسی اہلِ نظر سے مخفی نہیں۔ظاہر ہے یہ کتابیں بیشتر غیر مسلم ماہرین کی لکھی ہوئی ہیں اور ایسی تہذیب کی عکاسی کرتی ہیں' ایسی باتیں ذہن نشین کراتی ہیں اور ایسے باطل عقائد کو معصوم اذہان میں راسخ کرتی ہیں جس سے عمر بھر نجات اور خلاصی محال ہے۔یہ کتابیں ہماری شناخت کو دھندلا اور اوجھل کرتی ہیں بسا اوقات دین سے بیزاری کا سبب بنتی ہیں۔پھر بھی سبھی ادارے اس نوع کے نصاب کو چلانے پر مجبور ہیں۔اساتذہ اور والدین اس نصاب میں ایسی باتیں دیکھتے اور پڑھتے ہیں جو بچے کے ذہن کو کائنات کی تخلیق کے سلسلہ میں بجائے روشن اور منور کرنے کے ظلمتوں اور گمراہیوں میں دھکیلتی ہیں اور عقیدے کو متزلزل کرنے کے لیے کافی ہیں۔ہمارے نہ چاہنے کے باوجود ہمارے بچوں کو دیوی' دیوتاؤں کے قصے' دیو مالائی حکایات' باطل نظریات پڑھائے جائیں اور وہ بچے ان چیزوں کو سچ جان کر مذہب اسلام کی حقانیت پر تنقید کریں' اس کے ساتھ تمسخر کریں۔چنانچہ دورِ حاضر کا مشاہدہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارے نونہال اسلامی تعلیمات سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔بچوں کو یہ بھی نہیں معلوم کہ مسلمان آج بھی دنیا کے بڑے رقبے پر قابض وحکمراں ہیں اور ان میں بے شمار دینی اور عصری تعلیمی ادارے ہیں۔بقول مولانا واضح رشید ندوی یورپ کے ماہرین تعلیم کا دعویٰ ہے یہ ممکن ہی نہیں کہ کوئی قوم یا ادارہ ان کا نصاب پڑھے اور ان کے تہذیبی اثرات اس قوم کی سرشت میں سرایت نہ کریں۔لہذا ان کی اندھی تقلید کرنا اپنی نسلوں کو ذہنی اور فکری گمراہی میں دھکیلنا ہے۔ان سبھی امور کے پیشِ نظر ملت فاؤنڈیشن کا مقصد ایسا نصاب تیار کرنا ہے جو تمام مطلوبہ مضامین کی تسلی بخش تعلیم دے اور بچوں کی زبان آموزی کا مقصد بھی تلف نہ ہو۔بچے کا ذہن ان نقوش پر پروان چڑھے کہ کائنات اور کائنات کی ہر چیز کا خالق اور مالک صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے اور ہر چیز میں اُسی کی حکمرانی ہے۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی سارے عالم کے انسانوں کے لیے بہترین نمونہ اور مشعل راہ ہے آپؐ کے نقشِ قدم پر چل کر ہی ہر انسان دنیا اور آخرت کی زندگی سنوار سکتا ہے اور کامیابی سے ہم کنار ہوسکتا ہے۔ماہرین سے مؤدبانہ التماس ہے کہ نصاب میں مناسب اور بجا تبدیلیوں پر غور وخوض فرما کر اپنی گراں قدر آراء سے نوازیں۔

فہرست

سلسلہ نشان	عنوانات	صفحہ نمبر
۱۰۔	شمعِ توحید (نعت)	1 - 5
۱۱۔	اٹلانٹک کا کسان	6 - 13
۱۲۔	نورانی کرنیں حصّہ اول	14 - 22
۱۳۔	نورانی کرنیں حصّہ دوم	23 - 31
۱۴۔	کمسن عالم	32 - 39
۱۵۔	اللہ تجھ پر رحم کرے	40 - 47
۱۶۔	صبح کی آمد (نظم)	48 - 53
۱۷۔	عقل مند گدھا	54 - 61
۱۸۔	چراغِ ہدایت (نظم)	62 - 67

مقاصد و تصریحات، اسباق و مشقوں کی جدول بندی

نمبرشمار	نظم / سبق کا نام	سننے اور بولنے کی مشق	صحیح پڑھنے کی مشق	تحریری صلاحیت	ذخیرۂ الفاظ	قواعد Grammer	اقدار Values	آدابِ زندگی Life Skills
۱۰۔	شمعِ توحید (نعت)	حضرت محمدؐ سے متعلق گفتگو	مصرعوں کو ترتیب دینا	واحد۔جمع	'نا' سے متعلق الفاظ بنانا	اسمِ عَلَم	حضرت محمدؐ سے محبت کا جذبہ	سنتوں پر عمل کرنا
۱۱۔	اٹلانٹک کا کسان	وقت کی اہمیت کے بارے میں گفتگو	صحیح (✓) یا غلط (x) کا نشان	تصویروں کے نام	'دار' کو جوڑ کر الفاظ بنانا	لقب	وقت کی اہمیت	وقت کا صحیح استعمال
۱۲۔	نورانی کرنیں حصّہ اول	انبیاءِ کرام کے معجزات کے بارے میں گفتگو	حصہ (الف) کو حصہ (ب) سے جوڑنا	تصویر کے بارے میں لکھنا	الفاظ معنی	خطاب	توکل، صبر، شکر	پسندیدہ چیزوں کا انتخاب
۱۳۔	نورانی کرنیں حصّہ دوم	انبیاءِ کرام کے معجزات کے بارے میں گفتگو	سوالات کے جوابات	تصویر کے بارے میں لکھنا	تصویر سے متعلق پیغمبر کا نام لکھنا	تخلص	توکل، صبر، شکر	تخلیقی نقطۂ نظر
۱۴۔	کمسن عالم	علم کی اہمیت	صحیح جواب کی نشان دہی	حروف سے متعلق الفاظ لکھنا	مرکب الفاظ	عُرف	اللہ کی رضا اور ناراضگی کو جان کر عمل کرنا	مقصد کا تعین
۱۵۔	اللہ تجھ پر رحم کرے	آدابِ گفتگو	جملے پڑھنا اور خط کشیدہ الفاظ کے معنی لکھنا	الفاظ کی ضد	صحیح / غلط کا نشان لگانا	اسم خاص کی قسمیں	نرمی	مؤثر ترسیلِ خیالات
۱۶۔	صبح کی آمد (نظم)	صبح جلد جاگنے کے متعلق گفتگو	صحیح / غلط کی نشان دہی کرنا	تصویروں کے نام لکھنا	جدول کی مدد سے الفاظ بنانا	فعل اور اس کی قسمیں	سحر خیزی کے فائدے	وقت کا صحیح استعمال
۱۷۔	عقل مند گدھا	کہانی کے بارے میں گفتگو	حصہ الف کو حصہ ب سے جوڑنا	واحد جمع	محاورے	متعلق فعل	حسنِ تدبیر کمزور کا ساتھ دینا	قوتِ فیصلہ
۱۸۔	چراغِ ہدایت (نظم)	قرآن پاک کے بارے میں گفتگو کرنا	خالی جگہوں کو پُر کرنا	حروف کو الگ کرنا	الفاظ کی ضد	مستقل کلمہ کی قسمیں	تلاوت کرنے کی ترغیب دینا	کردار سازی

۱۰

شمعِ توحید

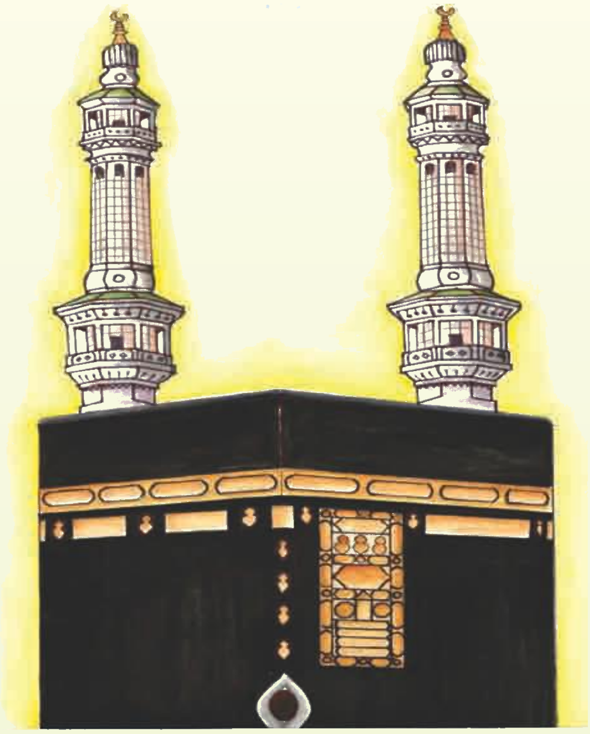

ترغیب (Involve) توحید کا کیا مطلب ہے؟

بزمِ کونین سجانے کے لیے آپؐ آئے
شمعِ توحید جلانے کے لیے آپؐ آئے

ایک پیغام جو ہر دل میں اجالا کردے
ساری دنیا کو سنانے کے لیے آپؐ آئے

ایک مدت سے بھٹکتے ہوئے انسانوں کو
ایک مرکز پہ بلانے کے لیے آپؐ آئے

ناخدا بن کے ابلتے ہوئے طوفانوں میں
کشتیاں پار لگانے کے لیے آپؐ آئے

قافلے والے بھٹک جائیں نہ منزل سے کہیں
دور تک راہ دکھانے کے لیے آپؐ آئے

چشمِ بے دار کو اسرارِ خدائی بخشے
سونے والوں کو جگانے کے لیے آپؐ آئے

ساغر صدیقی

مشقیں

ا- الفاظ و معانی

بزم	محفل	مرکز	خاص مقام، کسی چیز کا درمیانی حصّہ
کونین	دنیا اور آخرت	چشمِ بے دار	جاگی ہوئی آنکھ
شمع	چراغ	اسرارِ خدائی	وہ راز جنھیں صرف اللہ جانتا ہے۔
توحید	ایک خدا کو ماننا	ناخدا	ملاح، کشتی چلانے والا

تفہیم Contemplate

II- ان سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ نعت کسے کہتے ہیں؟

۲۔ بزمِ کونین سجانے کے لیے کون آئے؟

۳۔ توحید کا کیا مطلب ہے؟

۴۔ حضرت محمدؐ نے بھٹکے ہوئے انسانوں کو کیا پیغام دیا؟

۵۔ اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا کس نے سکھایا؟

آؤ غور کریں

III- نظم کے ایک مصرعہ میں لفظ 'ناخدا' استعمال ہوا ہے جس کے معنی ہیں ملاح، کشتی چلانے والا۔ اسی طرح کے کوئی دس الفاظ لکھیے۔

ناممکن				

آؤ لکھیں

IV- درج ذیل واحد اور جمع کو علیحدہ کیجیے۔

قافلہ	راہیں	منزلیں	شمع
کشتیاں	شمعیں	راہ	پیغامات
منزل	پیغام	قافلے	کشتی

واحد	جمع
قافلہ	قافلے

آؤ پڑھیں

V- بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر صحیح مصرع لکھیے۔

سجانے کے لیے	آپ آئے	بزمِ کونین
بھٹکتے ہوئے	ایک مدت سے	انسانوں کو
آپ آئے	بلانے کے لیے	ایک مرکز پہ
ناخدا بن کے	طوفانوں میں	ابلتے ہوئے
لگانے کے لیے	کشتیاں پار	آپ آئے

۱۔ ____________________

۲۔ ____________________

۳۔ ____________________

۴۔ ____________________

۵۔ ____________________

زبان فہمی

اسم خاص کی قسمیں

۱۔ اسم عَلَم : (خاص نام) :

ان تصویروں کو غور سے دیکھیے ۔

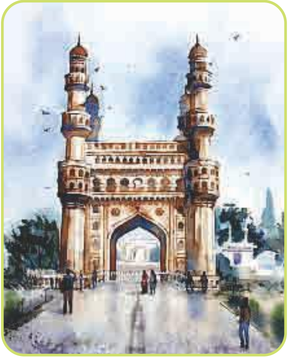

یہ تصویریں خاص شخص ، خاص جگہ اور خاص چیز کو ظاہر کرتی ہیں۔

وہ اسم جو کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کو ظاہر کرے اسم عَلَم کہلاتا ہے۔
جیسے عمرؔ دہلیؔ لال قلعہ وغیرہ۔

مشق ❦ اسمِ عَلَم کی نشان دہی کیجیے۔

۱۔ مکہ اور مدینہ دو مقدس شہر ہیں۔

۲۔ خانہ کعبہ کو حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے تعمیر کیا ۔

۳۔ حضرت عمرؓ دوسرے خلیفہ تھے۔

۴۔ ارسطو ، یونان کا ایک مشہور فلسفی تھا۔

۵۔ تاج محل ، آگرہ میں ہے۔

گفتگو Communicate

حضرت محمد ﷺ کے دنیا میں آنے سے پہلے مکہ میں کون کونسی برائیاں عام تھیں؟ اس بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔

تفکر Reflect

منصوبہ بند کام - Project Work

اپنی پسندیدہ نعت کلاس روم میں ترنم سے سنائیں۔

تشخص Evolve

صبح جاگنے کے بعد سے رات سونے تک آپ کون کونسی سنتوں پر عمل کرتے ہیں ؟

۱۱ اٹلانٹک کا کسان

ترغیب (Involve) ایک کسان کی فصل کٹنے کے لیے تیار ہے۔طوفان آتا ہے اور اس کی فصل برباد ہوجاتی ہے ۔اب کسان کیا کرے گا ؟

سبق خوانی(Read)

اٹلانٹک کے ساحلی علاقے میں ایک دولت مند کسان رہتا تھا۔ کسان کے پاس وسیع وعریض زمین تھی۔ اس زمین میں کہیں اناج کہیں دالیں اور کہیں سبزی ترکاری اگائی جاتی تھی۔ اس کے پاس پھلوں کا ایک بڑا باغ تھا جس میں نہایت عمدہ پھل لگتے تھے۔ کھیتوں کے بیچوں بیچ کسان نے ایک شان دار گھر تعمیر کیا تھا۔ کسان کو طرح طرح کے جانور پالنے کا شوق تھا۔ وہ ان جانوروں کی تجارت بھی کیا کرتا تھا۔ جانوروں کے رہنے کے لیے بہترین انتظامات کیے گئے تھے۔ بکریوں کے لیے سائبان اور مرغیوں کا بڑا سا ڈربہ اور گھوڑوں کے لیے اصطبل بنائے گئے تھے۔